سوال

(448)وتر کے بعد کوئی نماز نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ کہتے ہیں کہ نماز وتر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے۔ بعض مولوی دو رکعت نفل پڑھنے کو کہتے ہیں۔ تو نفل پڑھنے کا کیا ثبوت ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ نفل صرف رسول اللہ ﷺ کے ہی لئے مخصوص تھے تو پڑھنا چاہیے یا نہیں؟ اور صرف آپ کے لئے خاص ہونے کی دلیل ہے۔ مدلل جواب دے کر شکوک دور کریں۔ (عبد القیوم بنارس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے۔ کہ رات کی آخری نماز وتروں کو کیا کرو۔ ایک حدیث میں آیا ہے۔ کہ آپ ﷺ نے بعد وتروں کے نفل پڑھی۔ اسی لئے اختلاف پیدا ہوا۔ میرے ناقص فہم میں وتروں کے بعد نفل پڑھنے جائز ہیں۔ اور جس حدیث میں آخر وتر کرنے کا ارشاد ہے۔ اس میں وتر سے مراد نماز تہجد ہے۔ یہ معمولی وتر نہیں جیسا حدیث شریف میں آیا ہے۔ "یا اهل القرآن اوتروا" ''یعنی تہجد پڑھا کرو۔'' پس معنی حدیث کے یہ ہیں۔ کہ آخر رات کو تہجد پڑھا کرو۔ اس تہجد میں وتر ساتھ پڑھتے جایئں تو بعد وتروں کے نفل پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ نفل بھی تہجد میں داخل ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص611

محدث فتویٰ